نمبر ۳۶

جلد ۴۰

گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۱۷ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق ۳ ستمبر ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	[illegible] وظیفہ مولوی وزیر احمد صاحب و سید فرزند علی صاحب مدرسین	۱و۲
۲	متعلق [illegible] حسن خان صاحب [illegible]	۲
۳	[illegible] پولیس	۲
۴	متعلق [illegible] صحت	۳
۵	[illegible]	۳و۴
۶	رخصت [illegible]	۴
۷	رخصت [illegible]	۴
۸	[illegible]	۴و۵
۹	تقرر مدرس [illegible]	۵
۱۰	رخصت [illegible]	۵
۱۱	[illegible]	۵
۱۲	متعلق محمد یونس خان [illegible]	۵
۱۳		

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۲۰ ؍ اگست ۱۹۲۸ء

حسب مراتب مندرجہ رپورٹ کی منظوری دیجاتی ہے کہ بغرض اجرا احکام واپس ہو۔ حافظ وزیر احمد مدرس کو تیس روپیہ اور سید فرزند علی مدرس کو پانچ روپیہ وظیفہ سررشتہ تعلیم سے ملیگا۔ [illegible]

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر عرض — نمبر جائد

جناب عالی

پرنسپل صاحب مدرسہ عالیہ کی مفصل رپورٹ مع تصدیق جناب ڈائرکٹر صاحب مدرسہ عالیہ [illegible] جسمین ظاہر کیا گیا ہے کہ مدرسین مدرسہ عالیہ مین سے مولوی وزیر احمد مدرس ادب اور سید فرزند علی مدرس ابتدائی درجہ فارسی بقدر ضعیف ہو گئے ہین کہ ڈولی مین مدرسہ تک آسکتے ہین اور اکثر [illegible] آتے ہین۔ یہ ہر دو مدرسین بہت پرانے ملازم ہین کام کے قابل نہین ہین۔ بطور پرورش انکا وظیفہ نصف تنخواہ کا مقرر کرکے انکو خدمت سے سبکدوش فرما دیا جاوے۔ مولوی وزیر احمد صاحب ۱۸۸۳ء سے ملازم ہین۔ پینتالیس سال انکی ملازمت کو ہوئے۔ اب [illegible] روپیہ ماہوار تنخواہ پاتے ہین۔ اور سید فرزند علی بھی ۱۹۱۲ء سے مدرسہ عالیہ مین تبدیل ہو کر آئے ہین مگر انکی ملازمت بھی بہت دیرینہ ہے اسوقت سولہ روپیہ ماہوار تنخواہ پاتے ہین۔ چونکہ یہ دونون بہت پرانے ملازم [illegible] ہین۔ پرورش بطور خاص انکا وظیفہ مقرر ہو جانا [illegible] مولوی وزیر احمد صاحب کا [illegible] ماہوار اور سید فرزند علی صاحب کا [illegible] روپیہ ماہوار وظیفہ [illegible] تنخواہ سفارش کرتا ہے۔ یہ ہر دو

مدرس بعد عطائے وظیفہ اپنے خدمات سے سبکدوش کردیے جائینگے۔

(۲) ہائی اسکول کے معائنہ کی رپورٹ میں انسپکٹر مدارس نے ریمارک کیا ہے کہ عربی و فارسی و ہندی ٹیچر اکثر غیر سند یافتہ ہیں اس بنا پر ہیڈ ماسٹر صاحب کی رپورٹ ہے کہ جو مدرسین غیر سند یافتہ ہیں انکی جگہ سند یافتہ رکھے جائیں۔ یہ امر ضروری نہیں کہ دفعتہً کل مدرسین کو برخاست کر دیا جائے۔ بلکہ جب موقع ہو ہائی اسکول کے اس نقص کو رفع کرنیکی کوشش کیجائیگی۔ اب چونکہ مولوی وزیر احمد مدرس ادب مدرسہ عالیہ کی جگہ خالی ہوگی۔ لہذا مولوی نور الحسن ہیڈ مولوی تنخواہ [illegible] ماہوار کو بجائے مولوی وزیر احمد مدرسہ عالیہ میں تبدیل کردینا مناسب ہے کیونکہ یہ اس جگہ کے اہل ہیں۔ اور بجائے مولوی نور الحسن ہائی اسکول میں مولوی سید عبد الدائم منشی فاضل و مولوی فاضل پنجاب و مولوی عالم الہ آباد کا تقرر بعہ [illegible] ماہوار تنخواہ پر مناسب ہے مولوی عبد الدائم علاوہ متذکرہ صدر قابلیت کے مدرسہ عالیہ کے بھی سند یافتہ ہیں۔ اور اینگلو عربک کالج دہلی کے اعلےٰ درجات کی تعلیم کا تجربہ بھی انکو ہے۔ لہذا وہ ہر طرح ہائی اسکول کے لئے مناسب ہیں۔ اس انتظام سے بجٹ سررشتہ تعلیم پر بجز رقم وظیفہ ہر دو مدرسین کے کوئی بار نہ ہوگا۔ البتہ مدرسہ عالیہ اور ہائی اسکول کے بجٹوں میں کچھ کمی بیشی ہو جائیگی۔ مولوی وزیر احمد اور سید فرزند علی کے وظیفہ اور مولوی نور الحسن کے ہائی اسکول سے مدرسہ عالیہ میں تبادلہ اور مولوی عبد الدائم کے ہائی اسکول میں تقرر کی منظوری کے لئے عرضداشت بامید صدور حکم ارسال اجلاس ہمایون ہے۔ سید فرزند علی کی جگہ کا انتظام بعد کو کر دیا جائیگا۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

[illegible]

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۱۶ / اگست ۱۹۲۸ء

کلب حسن خان کا قصور معاف کیا جاتا ہے۔ وہ اپنے وطن میں باطمینان خاطر رہیں۔ مگر اپنی جگہ پر بحال نہ کیا جائیگا۔ کاغذ ہذا نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں بسلسلہ پولیس کو اطلاع دیدیجائے۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۳ / اگست ۱۹۲۸ء

بمنشاء حکم اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم کلب حسن خان سابق سب انسپکٹر پولیس کا قصور معاف کیا جاتا ہے۔ کارروائی مقدمہ رشوت ستانی برخلاف نامبردہ جو

معافی قصور بحالت موجودہ ختم کیجائے۔ وارنٹ گرفتاری خارج کیا جائے۔ اور جائداد علوکہ کلب حسن خان جو قرق کی گئی تھی واگذار کیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ نقل روبکار ہذا و نقل حکم اجلاس ہمایون مورخہ ۱۶ / اگست ۱۹۲۸ء درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۳ / اگست ۱۹۲۸ء

ذریعہ رپورٹ پولیس تھانہ بلاسپور معلوم ہوا کہ قصبہ بلاسپور میں واردات سرقہ تعدادی مبلغ [illegible] کی ہوئی ہے۔ علاوہ بریں بلاحظہ رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ظاہر ہوا کہ واردات سرقہ تعدادی [illegible] علاقہ تھانہ سوار و واردات سرقہ علاقہ تھانہ گنج قدیم تعدادی [illegible] کا ابھی تک انکشاف نہیں ہو سکا۔ تھانہ گنج و تھانہ سوار کو چند مرتبہ مہلت بھی دیگئی۔ لیکن تمام کارروائی بیکار ثابت ہوئی۔ کیونکہ اسوقت تک انکشاف واردات نہ ہو سکا۔ بلکہ سرقہ کے جدید واردات کی اطلاع ذریعہ ذیلی رپورٹ پولیس ہو رہی ہے۔ ضرورت تھی کہ اسیوقت مناسب احکام صادر کئے جاتے۔ لیکن ایک موقع اور دیا جاتا ہے اور تھانہ گنج قدیم تھانہ سوار اور تھانہ بلاسپور کو ایک ہفتہ کی مہلت تاریخ اطلاع یابی سے دیجاتی ہے۔ ہر سہ تھانہ جات اپنے اپنے حلقہ کی واردات سرقہ کی برآمدگی میں کوشش کریں۔ اگر مدت مقررہ میں انکشاف واردات نہ ہوا تو بعد ختم میعاد وہ تھانہ یا تھانہ جات جو برآمدگی واردات میں کامیاب نہ ہوا خود کو معطل خیال کرے۔ بعد ختم مدت صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اطلاعی رپورٹ پیش کریں اور بصورت عدم انکشاف سرقہ تعدادی [illegible] متعلق تھانہ بلاسپور تھانہ سوار و تھانہ گنج قدیم ہر سہ صدر کو مطلع کریں سررشتہ صدر سے اسی روبکار کے تحت میں بموجب رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس احکام معطلی جاری کئے جائیں۔ بصورت عدم کامیابی صرف وہ عملہ جات تھانہ جات مذکورہ معطل ہونگے جن کے سپرد تفتیش و نگرانی کا کام ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت و صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے بعد اجرائے احکام اصل کاغذات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہوں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نقول روبکار ہذا تھانہ جات متعلقہ کو بھیجدیں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۱ اگست سنہ ۱۹۲۸ء

بتاریخ ۵ جون سنہ ۱۹۲۸ء ہیلتھ آفیسر کا نام خارج کیا گیا تھا اور جدید ہیلتھ آفیسر کے انتخاب کیلئے فہمائش کر دی گئی تھی لیکن اسوقت تک کوئی انتظام نہیں ہوا حالانکہ تقریباً دو ماہ کا طویل زمانہ گزر گیا اور اس مدت میں وقتاً فوقتاً متعدد تاکیدی روبکار بھی جاری ہوئے باوجود ہدایات و تاکیدات چونکہ ہیلتھ آفیسری پوسٹ کا کچھ انتظام نہیں ہوا تھا۔ دوم بوجہ موسم برسات مرض کارہ کا حسب معمول ان ایام میں شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اندیشہ تھا سوم حفظان صحت کا انتظام دو ناتجربہ کار اور غیر تعلیم یافتہ سینیٹری انسپکٹران کے ہاتھوں میں تھا۔ اسلئے بنظر احتیاط ذریعہ روبکار مرقومہ ۲۰ اگست سنہ ۱۹۲۸ء یہ انتظام بطور عارضی کیا گیا تھا کہ سینیٹیشن کی نگرانی ڈاکٹر سرن بہاری لال کریں اور انکو سلسلہ کارکردگی مبلغ پچیس روپیہ ماہانہ الاؤنس دیا جائے لیکن معلوم ہوا ہے کہ حفظان صحت کا انتظام بہتر حالت میں نہیں ہے۔ شہر کی آب و ہوا ناقص ہے۔ کارہ کے بھی ایک دو کیس ہو جانے ہیں اور نیز اس کی عام شکایت تھی کہ لاغر اور بیمار جانور ذبح ہو رہے ہیں علاوہ بریں ڈاکٹر سرن بہاری لال کے پاس اسوقت کام بھی زیادہ ہے کیونکہ علاوہ اپنے ذاتی فرائض کے وہ صاحب چیف میڈیکل افسر کے انچارج ہیں۔ ثانیاً ڈاکٹر احمد علی خان شہر سے باہر کلکتہ میں ہیں جسکے یہ معنی ہیں کہ صدر شفاخانہ میں پہلے بھی ایک ڈاکٹر کی کمی ہے۔ ثالثاً سینیٹیشن کی نگرانی بھی اون کی سپرد کی گئی۔ ظاہر ہے کہ ایک شخص اس قدر کام بخوبی انجام نہیں دے سکتا۔ چنانچہ حفظان صحت کا انتظام خاطر خواہ نہیں ہوا اور اگر یہ صورت بدستور برقرار رکھی گئی تو نتیجہ یہ ہوگا کہ تمام نظام میں ابتری پیدا ہو جائیگی اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حفظان صحت کا جدید انتظام تا انتخاب ہیلتھ آفیسر کیا جائے کپتان ڈاکٹر امتیاز حسین اسوقت شہر میں موجود ہیں اور انکے پاس زیادہ کام بھی نہیں ہے اسلئے یہی بہتر ہے کہ سینیٹیشن کی نگرانی اونکے سپرد کیجائے اس انتظام میں علاوہ دیگر فوائد کے مذبح کی حالت بھی قابل اطمینان ہو جائیگی جس کی اسوقت سخت شکایت ہے۔

کپتان ڈاکٹر امتیاز حسین کو سلسلہ نگرانی حفظان صحت یوم کارکردگی سے مبلغ پچاس روپیہ ماہانہ الاؤنس صیغہ میونسپلٹی سے دیا جائیگا اور ڈاکٹر سرن بہاری لال کا الاؤنس اوس تاریخ سے مسدود ہو جائیگا۔ دونو سینیٹری انسپکٹران کپتان امتیاز حسین کی ماتحتی میں کام کریں گے۔

کپتان ڈاکٹر امتیاز حسین کو چاہئے کہ بتعجیل حفظان صحت کا کام تا صدور حکم ثانی انجام دیں گلی کوچہ اور نالیوں کی صفائی کیجائے۔ فنائل وغیرہ کا استعمال رہے۔ چاہات شہر میں پرمانگنیٹ آف پوٹاس ڈالی جائے۔ سبزی۔ بیٹھ۔ کھیرہ اور دیگر اقسام کے سڑے گلے پھل کی جس سے مرض کارہ کو امداد ملتی ہے۔ ممانعت کیجائے۔ کمزور اور لاغر اور بیمار جانوروں کا ذبیحہ ہرگز نہ ہونا چاہئے۔ تندرست اور فربہ جانور ذبح کئے جائیں مکھی کی بھی کثرت پیدا ہو جاتی ہے دکانات پر تمام اشیاء خوردنی کو مکھیوں سے محفوظ رکھا جائے۔

قصابوں کی دکانوں پر چقیں ڈلوائی جائیں۔ ان چیزوں کے متعلق سابق میں حکم دیا گیا تھا لیکن ابتک انتظام نہیں ہوا۔ فوراً حکم کی تعمیل کیجائے بصرف صیغہ میونسپلٹی اشتہار طبع کرا کر شہر اور مناسب مقامات پر چسپاں کئے جائیں۔ ان اشتہارات میں مرض کارہ سے محفوظ رہنے کی ضروری ہدایات اور ڈاکٹری اصول بیان کئے جائیں اور یہ بھی بتلایا جائے کہ بحالت علالت متعلقین مریض کو کیا ضروری تدابیر اختیار کرنا چاہئیں۔

چونکہ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر فن ڈاکٹری کے ماہر نہیں ہیں اسلئے بہتر ہوگا کہ صاحب چیف میڈیکل آفیسر ذریعہ اخبار پائنیر و ہمدم وغیرہ ہیلتھ آفیسر کی تلاش اور آپ بہت جلد کریں مراسلت کا انتظام بھی اخبارات سے وہ خود ہی کریں مصارف صیغہ میونسپلٹی سے مجرا ہوں گے۔

ہیلتھ آفیسر سب اسسٹنٹ سرجن ہو اور سینیٹیشن بھی پاس ہو۔ تنخواہ مبلغ ایک سو پچیس روپیہ سے شروع ہو کر مبلغ دو سو روپیہ ماہانہ تک دیجائیگی۔ اس سلسلہ میں ایک سینیٹری انسپکٹر کے لئے بھی اشتہار دیا جائے جس نے حفظان صحت کا پورا کورس پڑھا ہو۔ اور اس تعلیم کی سند حاصل کی ہو۔ تنخواہ پچاس روپیہ الاؤنس مبلغ بیس روپیہ سے شروع ہو مبلغ ستر روپیہ تنخواہ پندرہ روپیہ الاؤنس جملہ پچاسی روپیہ ماہوار دیجائیگی بعد انتظام پوسٹ ہیلتھ آفیسر موجودہ سینیٹری انسپکٹران میں سے شریف حسین کو بمقام لکھنؤ ٹرین کرایا جائیگا اور ٹرین ہو جانیکے بعد اوس کو بھی دوسرے سینیٹری انسپکٹر کے مقابل تنخواہ دیجائیگی۔ جملہ مصارف کو بجٹ سال سنہ ۱۹۲۹ء میں لحاظ رکھا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ اور ایک ایک نقل صاحب چیف میڈیکل افسر اور کپتان ڈاکٹر امتیاز حسین کو پاس بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر و صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر واقع ۹ر اگست ۱۹۲۹ء

مثل مشمولہ پیش ہوئی۔ نوٹ صاحب مہتمم بندوبست مورخہ ۲ر اگست ۱۹۲۹ء جو منسلک مثل ہے بغور ملاحظہ کیا گیا۔ اس مثل میں دو امر قابل صدور حکم ہیں ایک معائنہ متعلق برآورد ٹھواریان ماہ مئی سنہ حال اور دوسرا گمشدگی رجسٹر تعمیل احکام متعلق رجسٹرار قانونگوے حضور تحصیل۔ نوٹ تحقیقاتی صاحب مہتمم بندوبست سے ظاہر ہے کہ رجسٹرار قانونگوے نے تیاری برآوردون مین قصداً دیری کی یا ہو گیا بہرحال جو کچھ بھی ہوا ہو ٹھواریان کو تنخواہ ملنے مین بہت دیر ہوئی لہذا اس قصور مین رجسٹرار قانونگوے پر دو روپیہ جرمانہ کیا جاوے۔ دوسرا معاملہ گمشدگی رجسٹر تعمیل احکام کا ہے جسکو رجسٹرار نے اپنی ہوشیاری سے بہت پیچیدہ کر دیا ہے اور جھگڑون کی ایک بنیاد قائم کر دی ہے۔ ایسی حالت مین رجسٹرار کا حضور تحصیل مین رکھا جانا برائے آیندہ خطرہ سے خالی نہین ہے۔

حکم ہوا کہ

سید جعفر علی رجسٹرار قانونگوے حضور تحصیل بلاسپور کو تبدیل ہو۔ اور مکٹ بہاری لال رجسٹرار قانونگوے بلاسپور حضور تحصیل مین تبدیل ہو۔ بحالت تبادلہ ہر دو رجسٹرار اپنی اپنی تنخواہ پا[illegible] ملینگے احکام وضعات جرمانہ و تبادلہ اجراء ہوکر اصل مثل بجنسہ صاحب مہتمم بندوبست مرسل ہو۔ کہ مثل مشمولہ بہیا لنگھ جہان سے منگائی گئی ہے واپس بھیجدی جائے اور کارروائی متعلقہ مثل جلد ختم کرنیکی تاکید کیجاوے۔ اور رجسٹرار قانونگوے حضور تحصیل کو متنبہ کر دیا جا[illegible] تاریخ مشکوک نہیا کرین بحالت غلطی سرخی سے کاٹ کر دوسری تاریخ لکھکر دستخط کرنا چاہئے اور رجسٹر تعمیل احکام کی نقل رجسٹرار کے صرف سے کرائی جاوے۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱۲ر اگست ۱۹۲۹ء

مثبتہ رپورٹ افسر صاحب نوآبادی دربارہ منظوری رخصت ایک ماہ منے عنایت حسین خان منصرم نوآبادی مشاہرہ دار[illegible] روپیہ تنخواہ و[illegible] روپیہ الاؤنس بانچارجی محمد علی المد بصورت کہ مبلغ [illegible] روپیہ تنخواہ بدستور رخصتی کو دیجاوے اور [illegible] روپیہ الاؤنس مین سے [illegible] محمد علی المد انچارج منصرم نوآبادی کو عطا فرمائے جائین اور [illegible] روپیہ بقیہ الاؤنس بحق سرکار سیاہہ کئے جائین۔

حکم

حسب رپورٹ افسر صاحب نوآبادی رخصت یکماہ یوم [illegible] سے منصرم نوآبادی کی منظور ہے احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۲۱ر اگست ۱۹۲۹ء

مثبتہ تحریر حاکم صاحب صدر دربارہ منظوری رخصت دو ہفتہ صاحبزادہ سید محمد ضیاء اللہ خان المد محافظ خانہ صدر بعوض غلام قادر خان اپرنٹس بوجہ علالت تنخواہ کا باہمی طور پر تصفیہ ہو گیا ہے

حکم

حسب رائے حاکم صاحب صدر رخصت دو ہفتہ محمد ضیاء اللہ خان بہادر المد محافظ خانہ صدر بعوض غلام قادر خان اپرنٹس منظور ہے۔ احکام [illegible]

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۱۹ر اگست ۱۹۲۹ء

مدرسین مدرسہ بازار نصر اللہ خان۔ اور مدرسین مدرسہ پہاڑی دروازہ مین باہمی اختلاف اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ اندیشہ فساد پیدا ہو گیا ہے مدرسہ بازار نصر اللہ کے مدرس دوم کی شرارت زیادہ پائی جاتی ہے اور مدرس دوم بھی اپنے کام کا اہل نہین ہے مدرسہ پہاڑی دروازہ کے مدرس اول کی متعدد مرتبہ شکایت غیر حاضری آئی چند مرتبہ دستکو تنبیہ کیگئی جرمانہ کیا گیا۔ غیر حاضری و منع کی گئی مگر اثر نہوا اور بالآخر باہم مدرس اول اور مدرس دوم مین جنگ و جدل کی نوبت پہونچ گئی۔ واجد علیخان مدرس مدرسہ مڈل کی تبادلہ کی بھی رپورٹ کیگئی ہے [illegible] بالفعل عارضی طور پر حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

(۱) سید مصطفےٰ حسین مدرس اول مدرسہ بازار نصر اللہ خان [illegible] کی جگہ تبدیل کیا جائے۔ [illegible]

(۲) سید شجاعت علی مدرس دوم [illegible] مدرسہ بازار نصر اللہ خان کا مدرس اول مقرر کیا جائے۔ [illegible]

(۳) [illegible] اللہ خان مدرس دوم مدرسہ بازار نصر اللہ خان [illegible]

(۴) واجد علیخان مدرس مدرسہ مڈل مدرس دوم مدرسہ بازار نصر اللہ خان [illegible] تبدیل کیا جائے وہ اپنی موجودہ تنخواہ پائیگا۔ [illegible]

واجد علیخان انتظام کی ضرورت نہیں ہے۔

(۵) سید صدیق حسن مدرس اول مدرسہ پہاڑی دروازہ معطل کیا جائے۔

(۶) عاشق رضا خان مدرس دوم مدرسہ پہاڑی دروازہ بتنزل ایک روپیہ ماہوار مدرسہ گٹ کو نیا مین مدرس دوم کی جگہ تبدیل کیا جائے اور اوسکو تنبیہ کیجائے کہ آیندہ وہ اپنا کام ٹھیک کرے ورنہ برخاست کر دیا جائیگا۔

(۷) سید محمد ہاشم مدرس دوم مدرسہ پہاڑی دروازہ مین مدرسہ گٹ کو نیا سے اپنی موجودہ تنخواہ پر تبدیل کیا جائے۔

(۸) سراج احمد خان تنخواہ دار تیرہ روپیہ ماہوار مدرس اجیت پور چونکہ منشی فاضل پاس ہے۔ لہذا مدرسہ پہاڑی دروازہ مین بجائے سید صدیق حسن مدرس اول تبدیل کیا جائے اوسکو دو روپیہ ماہوار الاؤنس ملیگا۔

(۹) مدرسہ اجیت پور مین سید علی امیر مدرس کرو تحصیل شاہ آباد تنخواہ دار گیارہ روپیہ ماہوار مدرسہ اجیت پور مین تبدیل کیا جاوے۔ مدرسہ کرو کے لئے انسپکٹر صاحب مدارس کوئی امیدوار تلاش کرکے برائے تقرر رپورٹ کرین۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۲۲ر اگست ۱۹۲۶ء

مدرسہ خاص تحصیل ٹانڈہ مین ایکعرصہ سے نائب مدرس ہندی دان کی جگہ خالی ہے۔ اب حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سنی چھوٹے سنگھ ہندی دار و مڈل پاس کا تقرر مشاہرہ گیارہ روپیہ ماہوار امتحانا بزیر چہارہ کیا گیا۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۳ر اگست ۱۹۲۶ء

مثبتہ یادداشت صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول بتوسط صاحب مجسٹریٹ ضلع دربارہ منظوری رخصت عارضی تین ہفتہ پیشکار عدالت اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول بوجہ علالت

حکم

رخصت پیشکار عدالت اسسٹنٹی درجہ اول کی تین ہفتہ کی حسب سفارش صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول منظور کیجاتی ہے حسب رائے خود صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ پیشکار کے کام کا انتظام کر دین۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

جرمانہ

۲۵ر اگست ۱۹۲۶ء

امجد حسین مدرس مدرسہ دہاڑی بزرگ تحصیل بلاسپور ماہ مئی ۱۹۲۶ء مین بلا حصول رخصت غیر حاضر رہا ہے۔ اسلئے حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس نامبردہ کی سات روز کی غیر حاضری اور آٹھ روز کی تنخواہ بطور جرمانہ رقم تنخواہ ماہ مئی ۱۹۲۶ء مجتمعہ بخشیگری سے وضع کرکے باقی رقم تنخواہ نامبردہ کو دیجائے۔ اور جون جولائی ۱۹۲۶ء کی تنخواہ باندراج برآوردہ دیجائے اور اگست ۱۹۲۶ء سے نامبردہ کی تنخواہ بدستور جاری رکھی جائے۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقلی

۲۶ر اگست ۱۹۲۶ء

مثبتہ رپورٹ نمبر پانچ منصرم صاحب مطبع دربارہ مستقلی منشی محمد یونس خان محرر مطبع از یکم ستمبر ۱۹۲۶ء بوجہ حسن انجام خدمات متعلقہ

حکم

محمد یونس خان محرر مطبع کو یکم ستمبر ۱۹۲۶ء سے مستقل کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر